

الدرس السادس والثلاثون

جوازم المضارع

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف

فعل مضارع کی جزمی حالت ہو تو درج ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں :

- i ضمہ والے صیغوں کے آخر میں سکون آئے گا۔ مثلاً : يَفْعَلُ سے يَفْعَلُ
 - ii اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ حذف ہو جائے گا۔ مثلاً : تَدْعُو سے تَدْعُ
 - iii جن صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے ان کا نون حذف ہو جاتا ہے۔ مثلاً : تَقْتُلُونَ سے تَقْتُلُوا
- جزم دینے والے حروف : لَمْ ، لَمَّا ، لِ (لام امر) لَا (لائی نہی)
- (۱) لَمْ (نہیں) : یہ حرف عمومی نفی کا معنی دیتا ہے اور فعل مضارع کو ماضی منفی بنا دیتا ہے۔ مثلاً :
وَلَمْ تَوْمِنُ قُلُوبُهُمْ (المائدہ : ۴۱)
 - (۲) لَمَّا (ابھی تک نہیں) : یہ لفظ زمانہ گفتگو تک کی نفی کرتا ہے۔ مثلاً :
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ (التوبة : ۱۶)
 - (۳) لِ (چاہیے کہ) : اس لام کو ”لام امر“ کہتے ہیں، جس سے فعل مضارع میں امر کا معنی پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً :
فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ (يس : ۲۴)
 - (۴) لَا (لائی نہی) : اس سے فعل مضارع میں کسی کام سے روکنے کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً :
لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ (لقمن : ۱۳)
 - (۵) حروف شرط : مذکورہ بالا حروف کے علاوہ چند حروف مزید ایسے ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ انہیں
”حروف شرط“ کہتے ہیں : اِنْ ، مَا ، مَنْ ، اَيْنَمَا

اگر شرط کے جواب اور نتیجے میں بھی فعل مضارع آجائے تو وہ بھی حالتِ جزم میں ہوگا۔

- (۱) اِنْ (اگر) : اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ (المائدہ : ۱۱۸)
- (۲) مَا (جو/غیر عاقل کے لیے) : وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللّٰهُ (البقرہ : ۱۹۷)
- (۳) مَنْ (جو/عاقل کے لیے) : فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ (الزلزال : ۷)
- (۴) اَيْنَمَا (جہاں بھی) : اَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ (النساء : ۷۸)

مشق

- (۱) درج ذیل افعال مضارع کی اعرابی حالت بتائیں !

لِيَغْفِرَ، فَلْيَنْظُرْ، لَمْ يَفْعَلُوا، لَنْ تَنَالُوا، لِيُخْرِجُوا
لَا تَسْتَعْجِلُوا، نَعْلَمُ، لِيُبَيِّنَ، لَا يَعْلَمُونَ، لَا يَسْخَرُ